فتاویٰ نعیمیہ
مُصنّف
حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
مکتبہ اسلامیہ
۴۰۔ اردو بازار * لاہور

فتاویٰ نعیمیہ

مصنف

حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ اسلامیہ

40 اردو بازار لاہور

نام کتاب	فتاویٰ نعیمیہ (مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ)
مؤلفہ	حافظ محمد عارف صاحب فارسی ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات
صفحات	232
تصحیح کتابت	مولانا محمد اختر رضا القادری
ناشر	مکتبہ اسلامیہ 40-اردو بازار لاہور۔
کمپوزنگ	دوست ورڈ کمپوزرز۔ نیو انار کلی لاہور PH:-7324782
پرنٹرز	پیر بھائی پرنٹرز لاہور
تعداد	ایک ہزار

شرعی اس کا قرآن کریم میں جگہ جگہ حکم ہے فرماتا ہے والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان۔ اتباع صحابہ ضروری ہوئی۔ نیز فرماتا ہے۔ اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم۔ یہاں اولی الامر سے مراد مجتہدین ہیں۔ نہ فقط سلاطین۔ کیونکہ اس کا عطف الرسول پر ہے اور معطوف۔ معطوف علیہ کے حکم میں ہوتا ہے۔ نبی کی تابعداری قول و فعل ہر طرح واجب ہے مگر سلطان کی اطاعت ہر طرح واجب نہیں۔ لا طاعة لمخلوق فی معصية الخالق تو لامحالہ تقلید شرعی مراد ہے۔ نیز دارمی باب الاقتدا بالعلماء میں ہے۔ اخبرنا یعلی قال ثنا عبد الملک عن عطاء اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم قالوا اولو العلم والفقه۔ نیز قرآن کریم فرماتا ہے۔ فاسئلوا اهل الذکر ان كنتم لا تعلمون۔ خازن میں ہے۔ فاسئلوا المومنين العالمين من اهل القرآن۔ درمنثور میں اسی آیت کے تحت ہے۔ اخرج ابن مردویه عن انس انی سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم يقول الرجل يصلی ويصوم ويحج و يغزو وانه لمنافق قيل يا رسول اللّٰہ بما ذادخل عليه النفاق قال لطعنه علی امامه وامامه من قال اللّٰہ فی کتاب فاسئلوا اهل الذکر ان كنتم لا تعلمون۔ جماعت مجتہدین کا ذکر کیجئے۔ ولو ردوه الی الرسول والی اؤلی الامر منهم لعلمه الذين يستنبطونه منهم۔ نیز فرماتا ہے۔ واتبع سبيل من اناب الی مسلم جلد اول صفحہ نمبر ۵۴۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم الدين النصيحة قلنا لمن قال للّٰہ والرسوله والكتابه ولائمة المسلمين وعامتهم۔ امام نووی فرماتے ہیں۔ ان من نصيحتهم قبول ماردوه وتقليدهم فی الاحکام۔

نمبر ۴ دلائل شرعیہ مجتہدین کے لئے چار ہیں۔ قرآن کریم۔ سنت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اجماع امت۔ قیاس مجتہد۔ ان سب کا ثبوت قرآن و حدیث میں ہے۔

قرآن و حدیث و اجماع امت تو مستقل دلیل ہیں اور قیاس ان سے مستنبط اور ان کے احکام کا مظہر ہے۔ قرآنی فرقہ کا صرف قرآن کو دلیل ماننا اس آیت سے ہے۔ کہ **ان الحکم الا للّٰہ** اور **فبای حدیث بعدہ یومنون**۔ مگر یہ باطل ہے۔ اس لئے کہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ **وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللّٰہ**۔ نیز فرماتا ہے۔ **واطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم** نیز فرماتا ہے۔ **فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم** جن سے معلوم ہوا کہ اطاعت پیغمبر بھی ضروری اور لازم ہے۔ **ان الحکم الا اللّٰہ** میں حکم حقیقی مراد ہے جیسے کہ **لہ ما فی السموت وما فی الارض**۔ میں ملک حقیقی مراد ہے۔ کہ دوسرے بھی مالک مجازی ہیں۔ اسی طرح **فبای حدیث** میں احادیث کفار جو مقابل قرآن ہیں مراد ہیں نہ کہ حدیث مصطفیٰ ﷺ۔ اسی طرح وہابی غیر مقلد صرف قرآن و حدیث کو دلیل شرعی مانتے ہیں۔ اجماع اور قیاس سے منکر ہیں۔ یہ بھی باطل ہے۔ اجماع کے متعلق قرآن فرماتا ہے۔ **ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا** نیز حدیث پاک میں آتا ہے۔ **اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار**۔ نیز حدیث میں ہے۔ **ماراہ المومنون حسنا فھو عند اللّٰہ حسن**۔ مشکوٰۃ' نیز خلافت صدیقی و فاروقی اجماع امت سے ثابت ہوئی اب جو ان کی خلافت کا منکر ہے کافر ہے۔ حالانکہ ان خلافتوں پر کوئی صریح آیت یا حدیث متواتر نہیں آئی۔ نیز سرکار فرماتے ہیں کہ جماعت مسلمین کو پکڑے رہو۔ بھیڑیا گلے سے علیحدہ بکری کو کھاتا ہے۔ وہابی قیاس کا اس لئے انکار کرتے ہیں کہ قیاس ظنی چیز ہے اور ظن کو قرآن میں گناہ کہا گیا ہے۔ کہ **یایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم**۔ نیز قرآن و حدیث میں کیا چیز نہیں جو قیاس کی ضرورت پڑی۔